سوال

(221)زید کی زوجہ جمیلہ نے بحکم خدااس جہان فانی سے انتقال کیا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرح متین بیچ اس مسئلہ کے کہ زید کی زوجہ جمیلہ نے بحکم خدااس جہان فانی سے انتقال کیا۔ اور زید واسطے ثواب کے قرآن شریف پڑھوا کر دعاء مغفرت متوجہ کی کرے یا پسر جمیلہ متوجہ کا قرآن شریف پڑھ کر یا حافظ سے پڑھوا کر دعاء مغفرت متوفیہ کی کرے تو ثواب قرآن شریف کا مرحومہ کو اللہ تعالیٰ دے گا یا نہیں، اور کسی قدر فائدہ قرآن شریف کا میت کو پہنچے گا یا نہیں اور پڑھنا قرآن شریف کا واسطے ثواب میت کے جائز ہے یا نہیں ؟ اس کا جواب قرآن شریف یا حدیث شریف سے ملنا چاہیے اس کا اجر اللہ تعالیٰ دیوے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درصورت مرقومہ واضح ہو کہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ کے زمانہ میں قرآن مجید پڑھ کر میت کو بخشنے کا دستور ورواج نہیں پایا گیا، حدیث صحیح سے، اسی وجہ سے اس مسئلہ میں ائمہ دین کا اختلاف ہے۔ امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک ثواب عبادات بدنیہ کا مثل قرأت قرآن شریف و نماز روزہ وغیرہ پہنچتا ہے۔ اور امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور جمہور علماء کے نزدیک نہیں پہنچتا ہے۔ اور اجرت دے کر قرآن شریف پڑھوانا کسی کے نزدیک درست نہیں۔ جیسا کہ شافعی حاشیہ درمختار وغیرہ میں مذکور ہے ہاں اگر اولاد یا کوئی شخص بلا اجرت پڑھ کر ثواب بخشے تو نزدیک امام اعظم وغیرہ کے روا ہوگا۔ اور دعا کا نفع میت کو بالاتفاق پہنچتا ہے۔ اور ثواب عبادات مالیہ کا بھی بالاتفاق پہنچتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

(فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۴۴۷) (سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص 377

محدث فتویٰ